فاتحہ کا طریقہ

محمد الیاس عطار قادری

مکتبۃ المدینہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

فاتحہ کا طریقہ

جن کے والدین یا اُن میں سے کوئی ایک فوت ہوگیا ہو تو ان کو چاہئے کہ ان کی طرف سے غفلت نہ کرے، ان کی قبروں پر بھی حاضری دیتا رہے اور ایصالِ ثواب بھی کرتا رہے۔ اِس ضمن میں سلطانِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پانچ فرمانِ رحمت نشان مُلاحظہ فرمائیں:۔

(۱) مقبول حج کا ثواب

''جو بہ نیّتِ ثواب اپنے والِدَین دونوں یا ایک کی قبر کی زِیارت کرے، حجِ مقبول کے برابر ثواب پائے اور جو بکثرت ان کی قبر کی زیارت کرتا ہو، فِرِشتے اُس کی قبر کی (یعنی جب یہ فوت ہوگا) زیارت کو آئیں۔ (کنزُالعُمّال، ج۱۶ ص۲۰۰ رقم الحدیث ۴۵۵۳۶ مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

(۲) دَس حج کا ثواب

جو اپنی ماں یا باپ کی طرف سے حج کرے ان کی (یعنی ماں یا باپ) کی طرف سے حج ادا ہوجائے اسے (یعنی حج کرنے والے کو) مزید دَس حج کا ثواب ملے۔ (دارِ قُطنی ۲ ص ۲۲۹ رقم الحدیث ۲۵۸۷)

سُبْحٰنَ اللہ عزوجل! جب کبھی نفلی حج کی سعادت حاصل ہو تو فوت شدہ ماں یا باپ کی نیّت کر لیں تا کہ ان کو بھی حج کا ثواب ملے، آپ کا بھی حج ہو جائے بلکہ مزید دس حج کا ثواب ہاتھ آئے۔ اگر ماں یا والد میں سے کوئی اس حالت میں فوت ہوگیا کہ ان پر حج فرض ہوچکنے کے باوُجود نہ کر پائے تھے تو اب اولاد کو حجِ بدَل کا شَرَف حاصل کرنا چاہئے۔ حجِ بدَل کے تفصیلی اَحکام **سگِ مدینہ** (راقم الحُرُوف) کی تالیف ''رَفِیْقُ الْحَرَمَین'' سے معلوم کریں۔

(۳) والدَین کی طرف سے خیرات

''جب تم میں سے کوئی کچھ نفل خیرات کرے تو چاہئے کہ اسے اپنے ماں باپ کی طرف سے کرے کہ اس کا ثواب انہیں ملے گا اور اس کے (یعنی خیرات کرنے والے کے) ثواب میں کوئی کمی بھی نہیں آئے گی۔'' (شُعَب الایمان ج۶ ص۲۰۵ رقم الحدیث ۷۹۱۱ مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

(۴) روزی میں بے بَرَکتی کی وجہ

''بندہ جب ماں باپ کیلئے دُعا ترک کر دیتا ہے اُس کا رِزق قطع ہو جاتا ہے۔ (کنز العمّال ج ۱٦ ص ۲۰۱ رقم الحدیث ۴۵۵۴۸ مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

(۵) جُمُعہ کو زِیارتِ قَبْر کی فضیلت

جو شخص جُمُعہ کے روز اپنے والِدَین یا ان میں سے کسی ایک کی قَبر کی زِیارت کرے اور اس کے پاس سورۂ یٰسین پڑھے بَخش دیا جائے۔ (ابنِ عدی فِی الکامِل ج ٦ ص ۲٦۰ مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

کَفَن پھٹ گئے

اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے نبی حضرتِ سیِّدُنا اَرمیاء علیٰ نَبِیِّنا وَعلیہِ الصّلوٰۃُ وَالسَّلام کچھ ایسی قبروں کے پاس سے گزرے جن میں عذاب ہو رہا تھا۔ ایک سال بعد جب پھر وہیں سے گُزر ہوا تو عذاب خَتْم ہو چکا تھا۔ انہوں نے بارگاہِ خداوندی عَزَّ وَجَلَّ میں عرض کی، یا اللہ عَزَّ وَجَلَّ! کیا وجہ ہے کہ پہلے ان کو عذاب ہو رہا تھا اب ختم ہو گیا؟ آواز آئی، ''اے اَرمیاء! ان کے کفن پھٹ گئے، بال بکھر گئے اور قبریں مِٹ گئیں تو میں نے ان پر رَحْم کیا اور ایسے لوگوں پر میں رَحم کیا ہی کرتا ہوں۔'' (شرح الصدور ص ۳۱۳ طبعة دار الکتب العلمیۃ بیروت)

اللہ کی رَحمت سے تو جنّت ہی ملے گی اے کاش! مَحلّے میں جگہ ان کے ملی ہو

اب ایصالِ ثواب کے ایمان افروز فضائل پڑھئے اور جھومئے!

دُعاؤں کی بَرَکت

مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ مغفِرت نشان ہے، میری اُمّت گُناہ سمیت قبر میں داخِل ہوگی اور جب نکلے گی تو بے گُناہ ہوگی کیونکہ وہ مؤمنین کی دُعاؤں سے بَخش دی جاتی ہے۔ (طَبَرانی اوسط ج ۱ ص ۵۰۹ رقم الحدیث ۱۸۷۹)

ایصالِ ثواب کا انتظار!

سرکارِ نامدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اِرشادِ مُشکبار ہے، مُردہ کا حال قبر میں ڈوبتے ہوئے انسان کی مانند ہے کہ وہ شدّت سے انتظار کرتا ہے کہ باپ یا ماں یا بھائی یا کسی دوست کی دُعا اُس کو پہنچے اور جب کسی کی دعا اُسے پہنچتی ہے تو اس کے نزدیک وہ دُنیا و مَا فِیھا ''یعنی دُنیا اور اس میں جو کچھ ہے'' سے بہتر ہوتی ہے۔ اللہ عَزَّ وَجَلَّ قبر والوں کو ان کے زِندہ مُتَعَلِّقین کی طرف سے ہدِیّہ (ہَ۔دِیْ۔یہ) کیا ہوا ثواب پہاڑوں کی مانند عطا فرماتا ہے، زِندوں کا ہدیہ (یعنی تحفہ) مُردوں کیلئے ''دُعائے مغفرت کرنا ہے۔'' (بَیہقی شُعَب الایمان ج ٦ ص ۲۰۳ رقم الحدیث ۷۹۰۵ مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

دُعائے مغفِرت کی فضیلت

''جو کوئی تمام مؤمن مَردوں اور عورَتوں کیلئے دُعائے مغفِرت کرتا ہے، اللہ عزوجل اس کیلئے ہر مؤمن مرد وعورَت کے عِوض ایک نیکی لکھ دیتا ہے۔'' (مجمع الزوائد ج۱۰ ص ۳۵۲ رقم الحدیث ۱۷۵۹۸)

اَربوں نیکیاں کمانے کا آسان نُسخہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جھوم جایئے! اربوں کھربوں نیکیاں کمانے کا آسان نُسخہ ہاتھ آگیا! ظاہر ہے اِس وَقت رُوئے زمین پر کروڑوں مسلمان موجود ہیں اور کروڑوں بلکہ اَربوں دُنیا سے چل بسے ہیں۔ اگر ہم ساری اُمّت کی مغفِرت کیلئے دُعا کریں گے تو اِن شاءَ اللہ عزوجل ہمیں اَربوں، کھربوں نیکیوں کا خزانہ مل جائے گا۔ میں تحریری طور پر اپنے لئے اور تمام مؤمنین و مؤمِنات کیلئے دُعا تحریر کردیتا ہوں۔ (اوّل آخِر دُرود شریف پڑھ لیں) اِن شاءَ اللہ عزوجل ڈھیروں نیکیاں ہاتھ آئیں گی۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی وَ لِکُلِّ مُؤْمِنٍ وَّ مُؤْمِنَۃٍ یعنی اے اللہ میری اور ہر مومن ومومِنہ کی مغفِرت فرما۔

اٰمِین بِجاہِ النَّبِی الْاَمِیْن صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

آپ بھی اوپر دِی ہوئی دُعا کو عَرَبی یا اُردو یا دونوں زَبانوں میں ابھی اور ہو سکے تو روزانہ پانچوں نمازوں کے بعد بھی پڑھنے کی عادت بنالیجئے۔

بے سبب بخش دے نہ پوچھ عَمل   نام غــفّــار ہے ترا یاربّ!

نورانی لباس

ایک بُزُرگ نے اپنے مرحوم بھائی کو خواب میں دیکھ کر پوچھا، کیا زِندہ لوگوں کی دُعا تم لوگوں کو پہنچتی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا، ''ہاں اللہ عزوجل کی قَسم وہ نورانی لباس کی صورت میں آتی ہے اسے ہم پہن لیتے ہیں۔'' (کشفُ الخفاء ج۲ ص ۲۷۱ مطبوعہ مؤسسۃ الرسالۃ بیروت)

اَہلِ قُبور سفارش کریں گے

شفیعِ مُجرِمان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ شفاعت نشان ہے، جو قبرِستان سے گزرا اور اس نے سورۃُ الفاتِحہ، سورۃُ الاِخلاص اور سورۃُ التَّکاثُر پڑھی، پھر یہ دُعا مانگی، ''یا اللہ عزوجل! میں نے جو کچھ قرآن پڑھا اُس کا ثواب مومن مرد وعورَت دونوں کو پہنچا۔ تو وہ قبر والے قِیامت کے روز اس (ایصالِ ثواب کرنے والے) کے سِفارِشی ہونگے۔ (شرح الصدور ص ۳۱۱)

ہر بھلے کی بھلائی کا صَدقہ   اس بُرے کو بھی کر بھلا یاربّ!

سورۂ اِخلاص کا ثواب

حضرتِ سیِّدُ نا حمّاد مکّی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں، میں ایک رات مکّۃُ مکرّمہ کے قبرِستان میں سوگیا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ قبر والے حلقہ درحلقہ کھڑے ہیں میں نے ان سے استِفسار کیا، کیا قِیامت قائم ہوگئی؟ اُنہوں نے کہا، نہیں بات دَرْاَصْل یہ ہے کہ ایک مُسلمان بھائی نے سورۂ اِخلاص پڑھ کر ہم کوایصالِ ثواب کیا تو وہ ثواب ہم ایک سال سے تقسیم کررہے ہیں۔

(شرح الصدور باب فی قراءۃ القران للمیت ص ۳۱۲)

سَبَقَتْ رَحْمَتِی عَلٰی غَضَبِیْ　　تو نے جب سے سُنا دِیا یاربّ!

آسرا ہم گنہگاروں کا اور مضبوط ہوگیا یاربّ!

اُمِّ سَعد رضی اللہ تعالٰی عنہا کیلئے کُنواں

حضرتِ سیِّدُ نا سعد بن عُبادہ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے عرض کی، یارسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم! میری ماں اِنتِقال کرگئی ہیں۔ (میں اُن کی طرف سے صَدَقہ کرنا چاہتا ہوں) کون ساصَدَقہ افضَل رہے گا؟

سرکار صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا، ’’پانی‘‘ چُنانچہ انہوں نے ایک کُنواں کُھدوایا اور کہا، ’’یہ اُمِّ سَعْد رضی اللہ تعالٰی عنہا کیلئے ہے۔‘‘

(سنن ابو داؤد شریف ج۲ ص۵۳ رقم الحدیث ۱۶۸۱ مطبوعہ دارالفکر بیروت)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سیِّدُ نا سعد رضی اللہ تعالٰی عنہ کا کہنا ہے کہ یہ کُنواں اُمِّ سعْد رضی اللہ تعالٰی عنہا کیلئے ہے۔ اس کے معنٰی یہ ہیں کہ یہ کُنواں سعْد رضی اللہ تعالٰی عنہ کی ماں کے ایصالِ ثواب کیلئے ہے۔ اِس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ مُسلمانوں کا گائے یا بکرے وغیرہ کو بُزرگوں کی طرف منسوب کرنا مثلاً یہ کہنا کہ ’’یہ سیِّدُ ناغوثِ پاک رضی اللہ تعالٰی عنہ کا بکرا ہے۔‘‘ اس میں کوئی حَرَج نہیں کہ اس سے مُراد بھی یہی ہے کہ یہ بکرا غوثِ پاک رضی اللہ تعالٰی عنہ کے ایصالِ ثواب کیلئے ہے اور قربانی کے جانور کو بھی تو لوگ ایک دوسرے ہی کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ مثلاً کوئی اپنی قُربانی کی گائے لئے چلا آرہا ہو اور اگر آپ اُس سے پوچھیں کہ یہ کِس کی ہے؟ تو اُس نے یہی جواب دینا ہے، ’’میری گائے ہے‘‘ جب یہ کہنے والے پر اعتراض نہیں تو ’’غوثِ پاک رضی اللہ تعالٰی عنہ کا بکرا‘‘ کہنے والے پر بھی کوئی اعتراض نہیں ہوسکتا۔ حقیقت میں ہر شے کا مالِک اللہ عزّ وجل ہی ہے اور قربانی کی گائے ہو یا غوثِ پاک کا بکرا، ہر ذَبیحہ کے ذَبح کے وَقت اللہ عزّ وجل کا نام لیا جاتا ہے۔ اللہ عزّ وجل وَسوسوں سے نَجات بَخشے۔

اٰمین بِجاہِ النّبی الْاَمین صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم

”وَلی کی نیاز میں شِفا ہے“ کے سَتْرَہ حُروف کی نسبت سے
ایصالِ ثواب کے ۱۷ مَدَنی پھول

مدینہ ۱ ﴿ فرض، واجِب، سنّت، نَفل، نَماز، روزہ، زکوٰۃ، حج، بیان، دَرْس، مَدَنی قافِلے میں سَفَر، مَدَنی اِنعامات، نیکی کی دعوت، دِینی کتاب کامُطالَعہ، مَدَنی کاموں کیلئے اِنفرادی کوشش وغیرہ ہر نیک کام کا ایصالِ ثواب کرسکتے ہیں۔

مدینہ ۲ ﴿ میّت کا تیجہ، دَسواں، چالیسواں اور برسی کرنا اچھا ہے کہ یہ ایصالِ ثواب کے ہی ذَرائِع ہیں۔شرِیعت میں تیجے وغیرہ کے عَدَمِ جواز (یعنی ناجائز ہونے) کی دلیل نہ ہونا خود دلیلِ جَواز ہے اور میّت کیلئے زِندوں کا دُعاء کرنا قرآنِ کریم سے ثابت ہے جو کہ ایصالِ ثواب کی اَصْل ہے۔چُنانچہ

وَالَّذِین جآءُ و من م بعْد ھم یقُولونَ ربّنا اغفِرلنا و لاِخوانِنا الّذِین سَبقُونَا بِالْاِیمَانِ

ترجمۂ کنزالایمان : اور وہ جوان کے بعد آئے عرض کرتے ہیں، اے ہمارے ربّ عزوجل ہمیں بخش دے اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے۔ (پ ۲۸، سورۂ حشر، آیت ۱۰)

مدینہ ۳ ﴿ تیجے وغیرہ کا کھانا صِرف اِسی صورت میں میّت کے چھوڑے ہوئے مال سے کرسکتے ہیں جبکہ سارے وُرَثاء بالغ ہوں اور سب کے سب اِجازت بھی دیں اگر ایک بھی وارِث نابالغ ہے تو سخت حرام ہے۔ہاں بالغ اپنے حصّہ سے کرسکتا ہے۔ (مُلخص از بہارِ شریعت)

مدینہ ۴ ﴿ میّت کے گھر والے اگر تیجے کا کھانا پکائیں تو (مالدار نہ کھائیں) صِرف فُقَراء کو کھِلائیں۔(مُلخص از بہارِ شریعت)

مدینہ ۵ ﴿ ایک دِن کے بچّے کو بھی ایصالِ ثواب کرسکتے ہیں، اُس کا تیجہ وغیرہ بھی کرنے میں حَرَج نہیں۔

مدینہ ۶ ﴿ جو زِندہ ہیں اُن کو بھی بلکہ جو مسلمان ابھی پیدا نہیں ہوئے اُن کو بھی پیشگی (ایڈوانس میں) ایصالِ ثواب کیا جاسکتا ہے۔

مدینہ ۷ ﴿ مُسلمان جِنّات کو بھی ایصالِ ثواب کرسکتے ہیں۔

مدینہ ۸ ﴿ گیارھویں شریف، رَجبی شریف (یعنی ۲۲ رجب المرجب کو سیِّدُنا امام جعفرِ صادِق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کونڈے کرنا) وغیرہ جائز ہے۔کونڈے ہی میں کھیر کِھلانا ضروری نہیں دوسرے برتن میں بھی کھلا سکتے ہیں۔اس کو گھر سے باہَر بھی لے جاسکتے ہیں۔

Not Found

The requested URL /Books/Urdu/03/47/P6.gif was not found on this server.

Additionally, a 404 Not Found error was encountered while trying to use an ErrorDocument to handle the request.

ایصالِ ثواب کا طریقہ

ایصالِ ثواب (یعنی ثواب پہنچانا) کیلئے دِل میں نیّت کرلینا کافی ہے، مَثَلاً آپ نے کسی کو ایک روپیہ خیرات دیا یا ایک بار دُرود شریف پڑھا یا کسی کو ایک سنّت بتائی یا نیکی کی دعوت دی یا سنّتوں بھرا بیان کیا۔ اَلْغَرَض کوئی بھی نیکی کی۔ آپ دِل ہی دِل میں اِس طرح نیّت کرلیں مثلاً، ''ابھی میں نے جو سنّت بتائی اس کا ثواب سرکار صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو پہنچے۔'' اِن شاءَ اللہ عزوجل ثواب پہنچ جائے گا۔ مزید جن جن کی نیّت کریں گے ان کو بھی پہنچے گا۔ دِل میں نیّت ہونے کے ساتھ ساتھ زَبان سے کہہ لینا سنّتِ صحابہ رضی اللہ تعالی عنہم ہے جیسا کہ ابھی حدیثِ سعد رضی اللہ تعالی عنہما میں گزرا کہ اُنہوں نے کُنواں کھُدوا کر فرمایا، ''یہ اُمِّ سعد کیلئے ہے۔''

ایصالِ ثواب کا مُرَوَّجہ طریقہ

آج کل مُسلمانوں میں خُصوصاً کھانے پر جو فاتحہ کا طریقہ رائج ہے کہ بھی بہت اچھا ہے جن کھانوں کا ایصالِ ثواب کرنا ہے وہ سارے یا سب میں سے تھوڑا تھوڑا کھانا نیز ایک گلاس میں پانی بھر کر سب کو سامنے رکھ لیں۔

اب اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط پڑھ کر ایک بار،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ (١) لا لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ (٢) لا

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ (٣) ج وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ (٤) لا

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ (٥) ط لَكُمْ دِیْنُكُمْ وَلِیَ دِیْنِ (٦) ع

تین بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (١) ج اَللّٰهُ الصَّمَدُ (٢) ج لَمْ یَلِدْ لا وَلَمْ یُوْلَدْ (٣) لا

وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (٤) ع

ایک بار

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ﴿۱﴾ لا مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ لا وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ لا

وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ﴿۴﴾ لا وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ ع

ایک بار

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ لا مَلِکِ النَّاسِ ﴿۲﴾ لا اِلٰہِ النَّاسِ ﴿۳﴾ لا مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ لا

الۡخَنَّاسِ ﴿۴﴾ لا الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ﴿۵﴾ لا مِنَ الۡجِنَّۃِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾ لا

ایک بار

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ اَلرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ لا مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ط

اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ط اِہۡدِ نَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ لا

صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ لا غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ۝

ایک بار

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓمّٓ ﴿۱﴾ ج ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَا رَیۡبَ صلے ج فِیۡہِ ج ہُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ لا

الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ وَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ لا

وَالَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ وَ مَآ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِکَ ج وَ بِالۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ ط

اُولٰٓئِکَ عَلٰی ہُدًی مِّنۡ رَّبِّہِمۡ ق وَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ۝